بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
بعون معین حقیقی فتاوای علمای حرمین شریفین در احکام نکاح ثانی زن بیوہ مع سوالات
کرا دے جو کوئی
مسلمانون کرو
ہوئی سکے تو بیکو منادی
باہتمام راجی رحمۃ ربہ الصمد ابو الحسنات قطب الدین احمد بار دوم ماہ فروری ۱۸۹۱ع
مطبع نامی واقع لکھنؤ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے کہتا ہے بندۂ عاجز عبد الرحیم دہلوی جو امام ہے اول رجمنٹ ہندوستانیکا
کہ جب اللہ تعالی کی عنایت سے سن بارہ سو اٹھاسی ہجری مین واسطے حج کے مکے شریف
مین پہونچا تو وہان کے سب عالمون بزرگون اور اشرافون سے ذکر کیا کہ ہندوستان مین اکثر مسلمان
بیوہ عورت کا نکاح نہین کرتے ہین اور اسکو عیب اور حقیر اور برا جانتے ہین اور نہ کرنیکو عزت
اور فخر سمجھتے ہین اور جو کوئی کرے تو اوسپر طعن کرتے ہین سو اسکا کیا حکم ہے بیان فرمایئے
سو سب نے سنکر بڑا تعجب کیا اور روا نتو نہین اونکی دی اور کہا وہ کیسے لوگ ہین جو مسلمان کہلاکر
ابتک رسم کافرونکی کرتے ہین اور خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے حکم کو حقیر جانتے ہین
سو ایسے عقیدے کے لوگون پر کفر آتا ہے ڈر ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بے ایمان ہوکر مرین پھر سب
بزرگون نے ملکر ایک ہدایت نامہ عام لوگون کے سمجھنے کے واسطے ہندی زبان مین لکھوایا اور مہرین
کردین اور فرمایا کہ یہ فتوا لیجاؤ اور لوگونکو ہدایت کرو کہ کافرون کی رسم سے توبہ کرکے حکم خدا اور
سنت رسول جاری کرین نہین تو ایسی بلا آویگی کہ دنیا اور عاقبت مین رسوا اور تباہ ہوجاینگے

سو فقیر عاجز نے اوسکو چھپوا دیا پس جس بستی مین یہ فتوا پہونچے وہان کے امام یا میانجی یا
جو کوئی پڑھنا جانے اونکو لازم ہے کہ عیدگاہ مین سبکو سنا دین اور جمعہ کے بعد سنایا کرین کہ
بڑا ثواب ہوگا اور کتاب رانڈونکی شادی جو بطور شرح فتوی کے ہے ہریانے کی بہاتی
زبان مین ہوگا نگنوین کے لوگون کی بول چال اور سمجھ کے موافق ہو نظم کرکے بھی چھپوادی جو بہت مفید ہے

فتوا یہ ہے

جانو اے مسلمانو کہ نکاح کرنا بیوہ عورت کا ظاہر عقل کے نزدیک بھی بہت اچھا ہے کہ فائدے
اور خوبیان اسکی بے نہایت ہین علاوہ اسکے ثابت ہو قرآن مجید اور حدیث شریف سے فرمایا
اللہ تعالی نے وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ یعنی نکاح کرو بیوہ عورتون کا اور فرمایا
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلنِّکَاحُ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ
فَلَیْسَ مِنِّیْ یعنی نکاح کرنا میری سنت ہو جس نے منھہ پھیرا میرے طریقے سے یعنے انکار کیا
سو وہ مجھہ سے نہین ہے جبکہ ثابت ہوا کہ یہ بھی ایک حکم ہو شریعت کے احکام سے اسیواسطے
کسی ملک مین بیوہ کو نہین بٹھاتے ہین پس جو لوگ اس سے انکار کرین یا عیب اور برا جانین
یا کرنے والون پر طعن کرین حقیر جانین ذات سے نکالین یا نکاح کرنے والون کو روک دین
نکرنے دین یا ایسی فساد کی بات اوٹھاوین جس سے حکم خدا اور سنت رسول ؐ جاری نہو اور
کافرون کی رسم قائم رہے یا جاہلون کے کہنے سننے کا خیال کرکے خدا اور رسول ؐ کا حکم قبول
نکرین۔ تو یہ سب قسم کے لوگ کافر ہوتے ہین عورتین انکی نکاح سے باہر ہو جاتی ہین
نماز روزہ کچھہ قبول نہین کھانا پینا ان لوگون کے ساتھہ ہرگز درست نہین ہے جبتک
کہ توبہ نکرین اسواسطے کہ اون سب صورتون مین انکار حکم خدا اور تحقیر سنت لازم آتا ہے
اور یہ ظاہر کفر ہے جیسا کہ تمام کتابون مین لکھا ہے اور آیت مذکور کی تفسیر مین آیا ہو کہ جو کوئی عنقریب

جانسے دوسرے نکاح کو وہ بے ایمان ہے پس سب مسلمانون کو واجب ہے کہ جن لوگون کے
گھرمین بیوہ عورت لائق نکاح کے ہو اونکو سمجھاوین اور نصیحت کردین اور جو نمانین تو
تعزیر دین اور جو تعزیر کا قابو نہ چلے تو اونکے گھر کا کھانا پینا بولنا سلام علیک کرنا چھوڑ دین
اور اپنی شادی غمی مین اونکو نہ بلاوین اور نہ اونکے جنازہ پر جاوین اگر ایسا نکرینگے
تو یہ بھی اونکے ساتھ دنیا اور عاقبت کے وبال اور عذاب مین گرفتار ہونگے اور وہ
روایت ان پر صادق آویگی کہ کسی شہر مین ایک لاکھ آدمی مرے سو ایک ولی نے
دیکھا کہ دو چار تو باایمان ہین اور باقی سب کے سب بے ایمان ہو کر مرے دعا مانگی
الٰہی کیا سبب ہو کہ یہ لوگ بے ایمان مرے آواز آئی کہ ان لوگون نے دین کی بات
مین غیرت نہین کی اور نافرمان لوگون سے ملنا نہین چھوڑا ۔ سنو اے بھائیو ذرا
غور کرو کہ جب ایمان گیا تو کون کام آویگا کمر ہمت کی باندھو اور کفر کی رسم کو توڑ کر نکاح
رانڈون کا کرو کہ قیامت مین حضرت پیغمبر خدا کا ساتھ ہوگا اور تمکو شہیدونکا درجہ
ملیگا اور جو کوئی نمانے اوس سے ملنا چھوڑ دو اور ذات سے ڈالدو نہین تو تمھارے
بھی ایمان جانیکا خوف ہے اللہ تعالیٰ بچاوے ۔ اور جان لو کہ مکے مدینے سے اسلام
آیا ہے اور وہین کے سوا سو بزرگون نے یہ فتوا بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ اب بھی جو لوگ
نمانینگے اونپر ایسا غضب اور بلا آویگی کہ دنیا مین بے عزت اور تباہ ہو جائینگے اور آخر
کو بے ایمان ہو کر مرینگے اللہ بچاوے اپنے غضب اور اولیا کی بد دعا سے اور یہ بھی معلوم
ہو کہ اسی سال سنہ بارہ سو اٹھاسی ہجری مین حج سے پہلے ایک رات عشا کے وقت
ہزارون آدمیون نے دیکھا کہ ایک سرخی بڑی شدت کی مدینہ مبارک کیطرف نمودار ہوئی
اور بڑی دیر تک قائم رہی پھر تمام آسمان مین پھیل گئی اور وہ سرخی اس ہیبت

قول مصنف مدظلہ ۱۲

اور خوف کی تھی کہ اوسکی طرف دیکھا نہین جاتا تھا اور ہندوستان مین بھی بعضی جگہہ سے
لوگون نے دیکھا تھا غرضکہ مکے شریف مین اسبات کا بڑا چرچا ہوا تمام بزرگون نے فرمایا
کہ یہ نشانی خدا کے قہر و غضب کی ہے جس روز حضرت امام حسین رضی اللہ تعالے عنہ
شہید ہوے تھے یا تو اوس روز آسمان سرخ ہوا تھا کہ غضب الٰہی سے یزید اور اوسکا
تمام ملک اور لشکر تھوڑے عرصہ مین غارت ہوگیا تھا اور بعد اوسکے پھر اتبک کبھی ایسی
نشانی قہر کی نمودار نہین ہوئی مگر معلوم ہوتا ہے کہ شاید پھر کوئی بڑا بھاری خدا کا غضب
نازل ہونے والا ہے سو اوسی عرصے مین ایک بزرگ کو خواب مین الہام ہوا کہ یہ سرخی
جو آسمان مین نمودار ہوئی تھی جان لو کہ یہ ہندوستان کی بیوہ عورتون کا ظلم اور خون
جمع ہوکر جناب رسول خدا سے فریاد کرنے آیا تھا سو عنقریب اون مسلمانون پر خدا
کا غضب اور قہر آنے والا ہے جلدی خبر کردو کہ توبہ کرکے جلدی سے بیوہ عورتونکا نکاح
کردین ورنہ غضب الٰہی کی ایسی بھاری وبا آویگی اور قحط پڑے گا کہ اکثر یزید کی طرح
غارت اور تباہ ہوجاوینگے سو بندۂ عاجز نے واسطے خیرخواہی بھائی مسلمانون کے
اسبات کو بھی چھپوا دیا کہ جلدی رسم ہنود سے توبہ کرکے بیوہ عورتون کی بہبود خلاصی
کرین یعنے نکاح اور شادی اونکی کردین کہ اللہ کے قہر اور غضب سے بچین اور
بندہ کے حق مین دعا کرین ورنہ اس بلا کے آنے مین کچھہ شک اور شبہ نہ سمجھین الٰہی
سب مسلمانونکو ہدایت کر اور اپنے قہر اور غضب سے بچا آمین یا ربّ العالمین

اور مہرین اون بزرگونکی درج ذیل ہین۔

ابراهیم	شیخ عمر شامی	شیخ فردوس	سید احمد حبشی	شیخ منشاوی
احمد بن محمد	محمد راضی	محمد بن عبد اللہ	عبد اللہ حبشی	عبد الجلیل
حسن طیب	عبد اللہ حضرمی	حماد	حسن ابن محسن	مبارک
سید محمد صالح	سید محمد سبط میرغنی	ابوبکر قواتی	حبیب ابن طیب	یوسف
عبد الحمید	سید عبد ابن سبط میرغنی	محسن	سید عبد الرحیم	عبد العزیز هاشمی
ابوالخیر احمد	خلیل ابن الخلیل	سید طاهر	شیخ الخزاوی	محمد صالح
عبد اللہ السید	علی حریری	حامد ابن محمود	سید عثمان	سید محمد حیات
محمد بن ابراهیم	محمد سیلوی	احمد فتاح	عبد الرحمن عجمی	عبد الرحمن
ابا عثمان احمد	قاسم	علی بن احمد ابو مدین	محمد حسین	سید محمود
محمد بن علی	سید علی	محمد سلیمان	محمد سعید	رحمت اللہ
[illegible] الهادی	سید عبد الباقی	علی بن حامد	عبد القادر رومی	احمد رفاعی
اسحق بن علی	عبد القادر فاروقی	عبد الستار	هاشم ابن قاسم	محمد السید
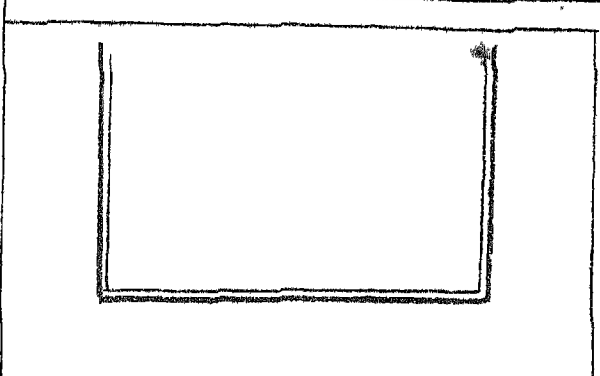
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جلشانہ کی تعریف

خدا کی شان ہے کیسی ہویدا
کیا آدم کو اور حوا کو پیدا

پھر اون دونونکو شادی سے کیا شاد
کہ انکی نسل سے دنیا ہوا آباد

نکاح حوا کا آدم سے نہوتا
تو عالم کسطرح آباد ہوتا

یہ ہے پہل پہل شادی کا جہانمین
جو سب کچھ دیکھتے ہو تم عیانمین

ہوا پھر حکم اسے اولاد آدم
نکاح جلدی کرو بیوہ کا باہم

بنا شوہر نہ بیٹھے دو لگائی
کہ جیسے مرد کی خاطر بنائی

کواری رانڈ جو ہینگی سراسر
عجب اولٹی رسم کافر چلاوین
اول تو چاہیے بیوہ کی شادی
بڑا ہی پاپ جو کافر کماوین
ستی جلکر بنے ہی راکھ پل مین
مسلما نو خدا کا خوف کیجے
یہ ہی رسم ہنوو نکی فسادی
اگر تمکو لگی یہ رسم پیاری
رکھو چوٹی ارے داڑھی منڈاؤ
بجاؤ سنکھ پوجو مورتون کو
طریقہ کفر کا جو تمکو بھایا
نکاح کرتے ہو کیون پھیری پھراؤ
نہ گاڑو قبر مین مردہ جلاؤ
اگر چھوڑی ہین رسمین تو ساری

نکاح کرنے مین سب کی سب برابر
کواری بیاہ مین رانڈونکو بٹھاوین
کہ اوسکی لٹ گئی گھر کی ابادی
کہ ساری عمر بیوہ کو جلاوین
یہ جلتی ہین سدا بن اگ جل مین
گنہ رانڈون کا اپنے سر نہ لیجے
نہین کرتے ہین وہ رانڈونکی شادی
تو کرتے کیون نہین تم اور سیاری
جنیئو ڈال کر ٹیکا لگاؤ
وصرو حلوا بتونکی صورتون کو
تو پردہ عورتون کو کیون لگایا
پجامہ کسلیے لہنگا پنہاؤ
جنازہ کسلیے ارتھی بناؤ
رکھی پھر کس لیے وہ ایک جاری

بھلا پھر کیا گنہ بیوہ کا تو جہا
نہین اوسکا بسا اگر کا سو جہا
دکھایا پہلے اوسکو گھر کا ارام
بٹھایا اب بھلا کیون اوسکو ناکام
ارے جلدی سے رانڈونکو نکاحو
وگرنہ پھر کبھی رنڈوا نہ بیاہو
یہین رنڈونکو بیاہ کے پھر کے نوشا

اگرچہ ہو وہ بڈھا باپ جیسا
اگر اوکی بجاری انڈ ہو وے سا
تو پھر اوسکا نکاح ہر گز نہو وے سا
ارے اوسے تمہارا ایکی بگاڑا
تو ساری عمر سے اوسکو اوجاڑا
کہان جاتی رہی سب عقل سب کی
سمجھتے کیون نہین ہین بات سب کی

جسے ہو بھوک اک روٹی کی اوسکو ‎ ‎ جلاتے ہین دوبارہ اور اوسکو

بھلا ہو جسکو ہو نو روٹی کی درکار ‎ ‎ اوسے پانی رکھین بھوکا سدا خوار

کبھی یہ بات ہے پر پیٹ مین بھر کے ‎ ‎ سمجھ لو اپنے دل مین غور کر کے

بٹھا کر رانڈ تمنے کیا اوٹھایا ‎ ‎ خدا کا آپ کو دشمن بنایا

یہ ہی کہنا سخن مردون کا بیجا ‎ ‎ تمہین راضی ہی اونکو ہی منہ سے ہوا

بھلا پہلے تمہین اوسنے کہا تھا ‎ ‎ نکاح تمنے جو اوسکا کر دیا تھا

جواب وہ کیا کہیگی پھر بچاری ‎ ‎ وہ ہے ہر بات مین تابع تمہاری

اگر منہ سے کرے انکار بیوہ ‎ ‎ تو جانو عورتون کا ہے یہ شیوہ

کہ ہین انکار منہ سے دلمین راضی ‎ ‎ کہ ہے اونکو خیال لوگا لاجی

رنڈاپا ہے اگر اچھا تو سوچو ‎ ‎ وہ روتی کسلیے ہے اوس سے پوچھو

سہاگ آتا ہے اوسکو یاد ہر دم ‎ ‎ تو روتی چیختی کرتی ہے ماتم

بٹھانا رانڈ کا لوگو غضب ہے ‎ ‎ سوہاگن کا بڑا جگ مین ادب ہے

اگر محتاج ہونگے مرد عورت ‎ ‎ نکاح کرنے سے ہو جاویگی برکت

غنی اونکو خدا کر دیگا جلدی ‎ ‎ کلام اللہ مین اوسکی خبر دی

نکاح سے ہو گئی زن اوسکی باہر | حرامی ہوگی اب اولاد ظاہر
نکاح رانڈ و نکا کیا سب نے جو نہین | چلا آتا ہو لوگون مسلمون مین
تمامی بادشاہون نے یہ مانا | کیا جلدی سے بیوہ کا ٹھکانا
مگر اس دیس مین ہندو کی رسمین | ملا لین جاہلون نے ہین آپس مین
مسلمانو ذرا غیرت سنبھالو | رسوم کفر کو جلدی نکالو

حقیقت حال شیخ سید مغل پٹھان

کہین جو لوگ ہم اونچے پٹھان ہین | مغل ہین شیخ جی سید میان ہین
رکھین پھر کافرون کی رسم قائم | بزرگون سے پھرے اپنے وہ ظالم
نہین یہ دیکھتے اوپر کی نسلین | کہین اونہین کہان ہندو کی رسمین
کہان پھرتے ہین یہ بھولے بچارے | کہ ہین بیوہ کی یہ اولاد سارے
ہوے سید ہین بیوہ کے بطن سے | ہوے ہین شیخ رانڈون کے جتن سے
خبر اونکی ابھی پہلے سنا دی | کہ سید شیخ کی بیوہ تھی دادی
نکاح اونکا ہوا پھر دو بارا | لیا تب شیخ سید نے ابھارا

غرض بیوہ کی شادی سے جہان ہو
مغل ہو شیخ سید یا پٹھان ہو
کرین بیوہ کی شادی ہر طرح سے
بڑی والدی کو وہ مارین نشانے
عجب اولاد یہ پیدا ہوئی ہے
بزرگون کو بھی برا کہتی ہے
[illegible]

اور ہمکو اپنے خاندان کی بالکل خبر نہین ہندو مین جاہلون تھا اپنے بزرگون اور خاندان کی رسم کو چھوڑ دیا اور ہندو کی رسم کو اختیار کیا سو بڑی بیوقو[illegible]

نہین کرتے جو رسم کفر پر ایسے اڑو گے
مسلمان کیا ہوے کافر رہو گے
نہ اوس دن کا تمہین ایمان ہے کچھ بھی
نہ چھوڑو گے اگر یہ رسم پچھلی
مسلمان ہو گئے گر لیکن نکارے
سنو اے بھائیو رجپوت سارے

اوسے بیوہ بس جی کیون جلا دی
بٹھانا تھا تو پہلے کیون کیا تھا
بگاڑے مرد کو کیون بیوہ کیا تھا
بڑی اب شرم ہے اوسکو بٹھانا
اوسے بھی جان کو ایسا جلانا
اگر تو یہ نہین کرینگے پالی
خدا کا قہر اوس کا شتابی

مسئلہ

کرے گا سامنا عالم کا کوئی — تو دولت دین کی کافر نے کھوئی
حقارت جو کہ عالم کی کرے گا — تو بیشک جان لو کافر مرے گا
طلاق اوسکی پڑے زن پر اوسیدم — اوسے لعنت خدا کی ہو وہ دم
غرض یہ ہندوونکی رسم توڑو — دگرنہ شیخ سید کہنا چھوڑ دو
کہو مت ہین مغل یا ہم پٹھان ہین — کہو رجپوت یا رانگھڑ میان مین
کرو کرتے نہین بیوہ کی شادی — اونھین کی رسم بھی تمنے ملا دی
مسلمان ہو گئے یہ لوگ ظاہر — مگر بالکل نہین مین صاف ظاہر
ابھی تک چال کافر کی چلین ہین — نہ رسم کفر سے ہرگز ٹلین ہین
اونھون نے کر دیا تمکو بھگوڑا — جو تمنے راہِ حق سے منہ کو موڑا
کہان جاتی رہی غیرت تمہاری — جو تمنے رسم اگلون کی بگاڑی
بُرا مت مانیو میرے کہے کا — کہ اگلے لکھ گئے تیرے بھلے کا

خطاب بقوم رجپوت مسلمان

[illegible]

تمہین انکار ہے حکم خدا سے
جو اچھا آپکو سمجھا نبی ؐ سے
بٹھانا رانڈ کا عزت گنو گے
محمدؐ سے پھرے ایمان لا کے
ارے توبہ کرو یہ کفر توڑو

یا بہتر بنگئے تم مصطفیٰ ؐ سے
تو بے شک ہو گئے کافر جبھی سے
تو گندے تم جہنم کے بنو گے
بلا شک ہو گئے دشمن خدا کے
نہین کہنا مسلمانی کا چھوڑو

حال بعضے سعیل قاضی پیر جی مولوی حافظ

نکاح لوگون کا قاضی جی پڑھاوین
کہان غیرت گئی قاضی تمہاری
کہو حجت تمہارے پاس کیا ہے
اسی درجے مین بعضے پیر جی ہین
عجب حضرت کی ہے پرہیزگاری
کہو جب پیر جی رسمو نکو پکڑین
جو کوئی مولوی حافظ کہاوے

اور اپنے گھر مین بیوہ کو بٹھاوین
جو تمنے راہ بیوہ کی بگاڑی
جو تمنے کام کافر کا کیا ہے
جو رسم کفر کے بھی میر جی ہین
جو رسم کفر بھی رکھتے ہین جاری
تو کیونکر پھر مرید اونکے نہ بگڑین
جوان بیوہ کو پھر گھر مین بٹھاوے

سلسلہ

وہ ہے بے شک تنو دشمن خدا کا
خدا نے اسلیے جوڑہ بنایا
کہ جو پیدا ہوا آدم کا جایا
سو جس نے رانڈ کو روکا نکاح سے
عداوت اوسنے پیدا کی خدا سے

تتمہ

بنی آدم خدا کی باغ و باڑی
بڑا ظالم وہ ہے جس نے اوجاڑی
اوجاڑین وہ جنہن کا ثابت کیا ہے
نکاح سے جو کوئی منکر ہوا ہے
کیا جس ان نے اپنے منہ کو کالا
گرایا پیٹ بچے کو نکالا

اقوال بعضی نادان لوگون کے

قول اول

نکاح کے کیا عجائب قاعدے ہین	کہ جسمین دو جہان کے فائدے ہین

مسئلہ

جوان عورت کو جو گھر مین بٹھاوے — نہین اوسکا کہین ٹھ گھر بساوے
گنہ اوسکو مہینے مین ہوا ایسا — کہ جیسے خون کرتا ہو کسیکا
سنو اک خون سے غضب الٰہی — اوترتا ہی پڑے جگ مین تباہی
اولٹ جاوے اگر سب دیس بالکل — نہین کرنا ذرا اسمین تامل
اگر برباد ہو جاوے وہ بستی — جہان ہوتا ہو ایسا خون وحشتی
زنا جسجا پہ ہوویگا بکثرت — چلی جاویگی واسے خیر و برکت
پڑیگا کال اون لوگون پہ بھاری — مرین اکثر پڑے اونہین بکاری
زنا ہوتا ہے خفیہ اون جگہون مین — جہان بن مرد عورت ہون گھرون مین
ڈرو لوگو عذاب سے خدا کے — اگر تم امتی ہو مصطفےٰ کے
کرو تم پیروی حضرت نبی کی — یہ چھوڑو رسم کفر و کافری کی
اگر رستہ نبی کا تم نہ لوگے — تو بیشک کافرون کے ساتھ ہوگے

قول نمبر ۱

کوئی بولے ہی بعضی رانڈ ایسے | نکما بول پھوٹے ناند جیسے
جو بستا گھر نصیبا سُدھرتا | تو اگلا کیون نہ پوتا لوگ مرتا
نکاح اب دوسرا مین کیا کرونگی | گذارا بن میان کرتی رہونگی
جواب اسبات کا ظاہر ہی کافی | بہت ہے صاف جو سمجھے ذرا بھی
نکرنی چاہیے رنڈوی کی بھرتی | جو بستا گھر تو کیون اگلی وہ مرتی
نکاح کرتے ہین کیون اوسکا دوبارہ | بنا جورو کے کرسکے گا گذارا
نہ ہنسے رین اوسے لوگ ٹھگائی | کرین اوسکی کہین جلدی سگائی
یا اپنی آپ کر لیتا ہے شادی | کہ ہو گھر کی مرے پھر کرا بادی
بہت سی جا سے پھر دیکھا تو ہوگا | کوئی خالی نہین بچون سے ہوگا
تجھے اسے رانڈ شیطان نے ٹھگایا | جو سیدھا راہ تھا اولٹا بتایا
جیسے ہی جسطرح رنڈوے کا پھر گھر | ترا اسے بادل ہو ویگا بہتر
سنو یہ حکم ہے اللہ کا جاری | مرے آگے خصم یا زن بچاری
کرو پھر حکم ہے دونو کی شادی | رہے تب رانڈ رنڈوے کی آبادی
ثواب اسکا سنو دونا ملیگا | جو رنڈوا رانڈ شادی پھر کریگا

اگر مر جاوے اس درد کے اندر
شہادت ہے اوسے قول پیمبر
وہ جتنے بار بچے کو پلاوے
تو گویا ہر دفع مردہ جلاوے
کہاں اسکے ثوابونکا ٹھکانا
[illegible]
وہ جسدن دودھ بچیکا چھڑاوے
فرشتہ ایک اوسکے پاس آوے
پکڑ کر اوسکا مونڈھا یہ دعا دے
کہ یہ دن پھر خدا تجکو دکھاوے
کہیے پھر تجھے امید آوے
اور ان دو برسون کو تو پھر کر کماوے
سہاگن جو کہ جننے مین مرے گی
جماعت مین شہیدونکی ملے گی

ارے لوگو ستم کی سنلو نوڈی	سنے بی بی سے اچھی آپ لونڈی
سہن توبہ کرو بکو اس چھوڑ دو	عقیدہ بد سے اپنے دلکو موڑ دو
سنو اب دل لگا کر میری باتین	کہ کیسے مرتبے پاوے سہاگن

بیان سہاگن کے ثوابون کا

سہاگن کا سنو کیا مرتبا ہے	خدا نے دین و دنیا مین دیا ہے
رہے دنیا مین اوسکا نام روشن	اگر اولاد اوسکی ہوگی محسن
مرینگے جسکے چھوٹے چھوٹے بچے	تو پھر بھی جانو اوسکے بھاگ اچھے
کہ وہ ماباپ کو محشر مین آکر	پکڑ لیجاینگے جنت کے اندر
نکاح کرنے سے یہ ہوتی ہے برکت	یہان بھی اور وہان بھی ہوگی عظمت
کہان اس مرتبے کو رانڈ پاوے	کہ وہ اوتی نہوتی جگ سے جاوے
سہاگن کرتی ہے جو کام گھر کے	ملینگے غازیونکے اوسکو درجے
حمل کا بوجھ جسدن سے اوٹھاوے	اور جتنا دودھ بچے کو پلاوے
ثواب اوسکو ہمیشہ غازیونکا	اوسے درجہ ملے گا عابدونکا

(بیان فضیلت سہاگن کا)

[illegible]

اونھوںمین تخت کیا اچھے بچھے ہین
طین کہانے وہان ایسی طرحکے
ہراک میوہ وہان ہردم ملے گا
ملے پانی وہان پینے کو ٹھنڈا
اوجالا مُنہ کا ہوگا چاند جیسا
یہ سب درجے سہاگن کو ملینگے
کرہو ہینے کیا کیسا غضب تھا
جسے منظوریان حکم خدا ہے
رہے دنیامین اوسکا دین ایمان
اگر خواہش نہو دنیا کی بالکل
کرالله پاک ہوگا اوس سے راضی
جناب فاطمہ رضہ کا ساتھ پاوے
رنڈاپے کو اگر سمجھے گی بہتر
ثواب ہو تارنڈاپے مین فرا بھر

فرش اور ریشمی تکیے لگے ہین
نہ دیکھے ہون نہ کانون سے سُنے تھے
وہ ہو موجود جیسر دل چلے گا
شہد اور دودھ کا بہتا ہے دریا
جوانی ہے بڑھاپا وانپہ کیسا
کلیجے جب تو رانڈونکے جلین گے
ثمانا جو کہ ہمکو حکم رب تھا
اوسی بیوہ کا دو جگہین بھلا ہے
قیامت مین خدا کا فضل و احسان
مگر اتنا تو کر لیجے تامل
کرے بیوہ جوانی پھر کے شادی
چلی بیسپہ چھ وہ جنت کو جاوے
تو ہو گا ستیونکے ساتھ محشر
مگر مین پھر نکاح آل پیمبر

بیان بیوہ سے نکاح کرنیکا

ارے بھائی ذرا ایمان لاؤ

سدا جینا نہین ڈر سے کیا ؤ

بیان بیوہ کو نکاح کر دینے کا

نکاح جو شخص بیوہ کا پڑھاوے

نبی کی چال پر چل جاوے

مراتب تو شہیدون کا وہ لیگا

خدا اپنے کرم سے اوسکو دیگا

رہے دنیا مین اوسکا نام روشن

دعا دیوینگے اوسکو مرد او زن

ذرا سوچو تو کیسا مرتبہ ہے

بنا محنت خدا نے کر دیا ہے

پہنچ گھر بار سب اور جان جاوے

تو اک درجہ شہادت کا کماوے

بھلا جو ہمنشین ہووے نبی کا — تو وہ تو ہو گیا حاکم سبھی کا

کریگا سب جہان اوسکی سلامی — کرینگے پادشہ اوسکی غلامی

یہ کب ملتا ہے رتبہ ہر کسی کو — چلاوے جو مگر سنت نبیؐ کو

مگر وعدہ قیامت کا یہ ہیگا — وہان رتبہ سنو ایسا ملیگا

نہین ایمان ہے حکم خدا پر — یقین آیا نہ ویسے مصطفے پر

یقین ہوتا تو ہر کوئی یہ کہتا — کرون اول نہین پیچھے مین ہٹتا

کہ درجہ ہے اوسے اوّل کرو جو — شہادت ہو اوسے آگے مرے جو

اگر دنیا کا حاکم جو کہاوے — کہ جو بیوہ کرے مجکو بتاوے

کرونگا مین اوسے اپنا مصاحب — رہونگا ہر گھڑی اوسکے مخاطب

کہے ہر شخص مین مارون مرونگا — نکاح بیوہ سے پہلے مین کرونگا

کرتا مجکو ملے اعلے مراتب — رہو نہین خاص حاکم کا مصاحب

مگر بے شک نہین ایمان لاے — مسلمان نام کے گویا کہاے

اگر کلمہ نبی کا دل سے لیتا — کوئی پھر رانڈ کو رہنے نہ دیتا

کہ کرتا خود یا کر دیتا کسی سے — مگر لیتا اجر دل کی خوشی سے

کہین ہین کفر و ایمان کی پہچان
ارے تو چھوڑ دے [illegible] نہین [illegible] پہچان
وہ [illegible] کیا سر اوسکا [illegible]

نشان کافر کے مسلمان ہونے کی

سر انہی کا [illegible] پہچان
[illegible] دین [illegible] الا دین

کہین منہ سے نہین جو ولسی مانین — کرین وہ اسطرح جھوٹے بہانین
کوئی کہتا ہے صاحب ہین تو راضی — مگر بیوہ نہین ہوتی ہے راضی
کوئی کہتا اسیدم مین تو کردون — یہ رسمین کافرونکی دور دھردون
مگر وہ ایک کردے کوئی پہلے — تو پھر بیوہ مرے گھر کیسے رہ لے
کوئی کہتا بہو بیٹی تو راضی ؛ — مگر دیور برادر اوسکا پاجی
کوئی کرتا ہے ایسا عذر آکر — ابھی روٹھا پھرے ہے وہ برادر
کوئی کرتا ہے یون آکر بہانا — کرونگا مین اگر کردے فلانا
یہ جھوٹے جھوٹے ہین سب کے بہانین — کہین منہ سے نہین ویسی جو ٹھانین
کوئی کہتا ہے جو بیوہ نکاحی — نکالینگے مجھے بستی سے بھائی
ابھی کردون مگر جسدم سنینگے — سبھی ملکر مجھے طعنے کرینگے
ارے شیطان نے تمکو ڈگایا — خیالِ خام یہ تمکو سوجھایا ؛
تمھارے مین زنا بہتی کرین ہین — کوئی چھپیوان کوئی ظاہر کرین ہین
نہ بستی سے اوسے کوئی نکالے — نہ طعنے دیکھے اوسکو مارڈالے
جو پھر کوئی نکاح کو کیا کہیگا — اگر کہوے گا وہ کافر بنیگا

وہ چھوڑ دین [illegible] کہین [illegible]
[illegible]
لیکن [illegible] نیلہ

تنبیہ ۱۲

یہ ہین جھوٹے مسلمان سب کے [illegible]
جو رسم کافری پہ ہین بیٹھے
کہان ایمان کا انکے ٹھکانا
کرین منہ سے یہ ہین جھوٹا بہانا
کرو گر دین تو پھر مین بھی کرونگا
نہین تو قوم سے تنہا رہونگا
کہو تم رسم پوری کر رہے [illegible]
مرین وہ جس طرح تم بھی مرو [illegible]
کرے اونکا جنازہ جس جگہ پر
وہین تم بھی دھرو مردہ بنا کر
وہ جب کھاوین اوسیدم تم بھی کھاو
جہان جاوین وہان تم بھی جاو
اگر شادی [illegible] اوسکی [illegible]
کرو تم بھی [illegible]

جو بیوہ اونہیں کیسکے بچہ پیدا	او سیدم تم بھی کرڈالو ہویدا
چھٹی کا جب اونہو نکے ڈھول باجے	گرو تم بھی او سیدن باجے گا جو
نہیں کرتے ہو ان باتوں نقلین	کمر ہمت باندہ لی بیوہ کی حق مین
کرو مت رسیں تم ہرگز کسی کی	چلو بھائی مرے سنت نبی کی

بیان بیوہ کے نکاح سے منکر ہونے کا

جو منکر ہو نکاح سے مرد ہوکر	اوسے قہر خدا سے ہوسے ڈبو کر
برا جانا نکاح بیوا سے کرنا	نبی کی چال سے ایسا گذرنا
سبک جانا پیمبر کے چلن کو	ہوا کافر جہنم کے جلن کو
تمامی اولیا پیرو پیمبر	کریں پھٹ پھٹ منہ اوسی سب باہم کر
کہ جسنے حکم پیغمبر نہ مانا	اوسیکا ہے جہنم مین ٹھکانا
مسلمانو کبھی اوس سے نہ ملنا	نہ تم بھی دین و ایمان سے پھسلنا
جو ایسے سخت کافر سے ملیگا	اوسیکے ساتھ وہ دوزخ مین جلیگا
مگر توبہ کرے ایمان لاوے	نکاح بیوہ سے وہ جلدی پڑھاوے

کہ بیوہ سے نکاح کرنا سنت ہے اور سنت کو حقیر جاننا صریح کفر ہے اسی بات پر فتوا ہوا ہے ۔ ۱۲

مسلمانو یہ رسم کفر توڑ دو
پچھوڑتے جو کوئی تم اونکو چھوڑ دو

کرو موقوف اونسے کھانا پانی
یہی ایمان کی ہے کی نشانی

غمی شادی مین تم اونکی نجانا
نہ اپنے کاج مین اونکو بلانا

میرے بھائی تم ایسون سے نملنا
نہ راہِ دین سے ہرگز پھسلنا

گر ان لوگون سے تم ملتے رہوگے
تو اپنے دین و ایمان کو تجو گے

گیا ایمان جسکا میرے بھائی
پڑا اوسپر بڑا غضب الٰہی

چلیگا ساتھ اپنے دین و ایمان
جُدا ہو جائینگے سارے عزیزان

خدا جسدم کریگا تمکو بیجان
سبھی ہو جائینگے تمسے گریزان

پڑوگے قبر مین جسدم اکیلے
نہوں کوئی وہان کنبے قبیلے

اگر بیمار ہو جاوے برادر
نہ کوئی دکھ بٹاویگا ذرا جہر

اگر بہو کا مرے کوئی بچارا
نہ دیویگا اوسے کوئی سہارا

اگر تمسے کسیکو موت آوے
نہ اونمین سے کوئی تمکو بچاوے

کیون ایسون کے لیے کھوتے ہو ایمان
سمجھتے کیون نہین تم اے مریجان

یہان پر چار دن کا ہے بسیرا
پھر آخر قبر کے اندر اندھیرا

بیان دوسری رسم کفر کی

ارے توبہ کرو حق بات مانو
نبی کے کام کو ویسے پچھانو

میان بی بی جو ہون یکجا بٹھاؤ
اکٹھے بیٹھ کر کھانے کو کھاؤ

خدا تمکو بڑی دیویگا برکت
کرو گے جب ادا حضرت کی سنت

بیان شادی کی بُری رسموں کا

[illegible]

تب نکاح سالی سے ہوتا ہے وثاق	جب مرے اوسکی بہن یا دے طلاق

بیان اون عورتون کا جنسے نکاح کرنا ہمیشہ حرام ہے

اب سنو جنسے نکاح ہو ہے حرام
ہیں وہ اتنی عورتیں گن لو تمام

ماں بہن بیٹی بہو اور ساس جان
پھر بھتیجی بھانجی خالہ کو مان

اور ربیبا جس سے نکاح اوسکی بیٹی
اور بہن ہے باپ کی یعنی پھوپی

اور نکاحی باپ کی سوتیلی ماں
ہے نکاح اوس سے حرام اے مہربان

اور پیا ہو دودہ جسکا وہ حرام
اور جو ہو بیٹی اوسکی لاکلام

دودہ پینے سے نکاح اونکی حرام
جتنے ہیں ماں باپ کے رشتے سے نام

اِن سوا جتنی ہیں سب ہے رشتہ حلال
کر نکاح ہرگز نہ تو سنت کو ٹال

اور جو انمین سے کوئی بیوہ ہوئی
غیر سے کردے نکاح اوسکا ابھی

تو شہیدون کے مراتب کو تو لے
ایسا درجہ پھر کہاں تجکو ملے

اور بچے اوس جرم سے جو ہو لکھا
رانڈکار کہنا ہے گھر مین نا روا

کچھ نہ کچھ جاہلون کا تو خیال
جانیو بچھ نکین ہین سنتے یا اشتغال

مسئلہ ضروریہ

[illegible]

کیونکہ اوسکا ہو گیا عالی مقام
جبکہ اوسنے کر لیا سنت کا کام

اور سنے بی بی کا پھر سہرا لیا
قلعہ جب شیطان کا سر کر لیا

اوسکی زیارت سے چھٹین سب گناہ
کیونکہ بی بی کی ہوئی اوس پر نگاہ

[illegible]

بیان فخر بالانساب

کافرونکی ہے یہ عادت باتمین
جن مسلمانون کو یہ آزار ہے

کیا بڑائی مارتے ہین وہ غبی
اصل پهر سب کی منی دیکهو سبهو

بعد مرنیکے برابر پهر سبهی
جو کرین اچهے عمل اشراف ہین

یعنی بدکاری کرین ہیوین نشا
جهوٹ بولین اور سدا کهاوین حرام

انکو فرمایا کمینہ اور پلید
اور جو ہووے متقی پرہیزگار

اوسکو فرمایا بڑا اشراف ہے
جو ترا قرآن پر ایمان ہے

مارنا شیخی بڑائی ذات مین
او نپہ رب کی جان لو پهٹکار ہے

باپ سبکا ایک ہے آدم نبی
اور رہا ہی پیٹ مین گندہ لہو

اب کہو شیخی کہان جاتی رہی
جو کہ ہون بیدین وہ اجلاف ہین

حق و باد ین غیر کا ظالم سدا
بےنمازی بدعتی مشرک تمام

حق تعالی نے بقرآن مجید
حق تعالی سے ڈرے لیل و نہار

آچکا قرآن مین یہ صاف ہے
دیکه لے اللہ کا فرمان ہے

بیان اون لوگونکا جو بہو بیٹی بہن کا حق نہین دیتی ہین اور ظلم سے اونکا حق دبا کے حرام کھاتے ہین

بعضے لوگونکا سنو پھر ویسے حال — دو جہاں انکا اسیلیے آیا وبال

حق بہن بیٹی کا وہ دیتے نہین — ظلم سے کھاتے ہین وہ اونکی زمین

یہ تو کھانا جیسے ہو سور حرام — اور رہنا ہے جہنم مین مقام

سب دھری جاویگی سر پر زمین — ظلم سے جتنی دباتے ہین کہین

جسطرح قارون پر لادا گیا — ویسے ہی انکا گلا باندھا گیا

گر مسلمان ہو گئے تم بیدغل — حکم جیسا ہے کرو اوسپر عمل

جس قدر اللہ نے دلوا دیا — ہر کسیکا حصہ حق بتلا دیا

ویسے ہی دیدو مسلمان گر ہو تم — کسلیے کرتے ہو اوسمین بیش و کم

ایکدن سب چھوڑ کر مرجاوگے — بوجھ اپنی جان پر لدواوگے

کسلیے کرتے ہو یہ ظلم و ستم — ہو چکا بس اب تو لوگو جاو تھم

حق بہن بیٹی کا مت رکھنا کبھی — جو کہ اونکا ہو وہ دیدینا سبھی

الغرض دونون گناہون سے بچو
زندگی دن چار ہے توبہ کرو

بیان میان بی بی کے حقونکا

بعضے جاہل بی بیو نکا حق نہین
اونکا بھی ستور سا منہ ہوگا برا
بی بیو نکا حق مسلمانو سنو
ستر پردہ مین رکھو اونکو مدام
اور نہ دو تکلیف تم اونکو کبھی
اور مہر اونکا کرو جلدی ادا
اور نہ دو گالی سنو اونکو بری
ہان جو ہووے بے نمازن لو نمازن
پھر نمانے مارکر سیدھی کرو
مارنے سے بھی نہ مانے جو کبھی

چھوڑ کر بی بی زناکاری کرین
دین و دنیا مین پڑے غضب خدا
اوسکا واجب ہے ادا کرنا گنو
حسب لایق دوا دوانھین کپڑا طعام
دین کی باتین سکھا دینا سبھی
قرض کے مانند واجب ہے سدا
جانور کی طرح مت مارو کبھی
پہلے کہدو منہ سے بی بی پڑھ نماز
دین کی باتون مین اللہ سے ڈرو
چھوڑ دو دیکر طلاق اوسکو جبھی

مسئلہ

ظلم کرنے سے وہ ہوگا دوزخی
یہ گنہ سب سے بڑا جانو سبھی
ظلم مت کرنا مسلمانو کبھی
بی بیو تمکو بھی ہے اسکا خیال
اوسکی طاعت شوہرونکی بس کمال
اوسکے راضی سے ملین جنت تمہین
جو رکھے ناراض دوزخ مین چلے

اب خدا انکو ہدایت دے شتاب — ہے دعا بالخیر پر ختم کتاب
تم بھی آمین کہتے جانا ہو مسنو — جا بجا کا نقط تم جسدم سنو

خاتمہ بر دعا

از طفیل اسم اعظم یا خدا — جس سے تو نے عرش و کرسی ہی تھما
عاجز و مسکین کی سُن لے دعا — ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا
آدمؑ و حواؑ کے یا رب واسطے — اور گروہِ انبیا کے واسطے
رحم کر بگڑے گھروں کو پھر بسا — ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا
اپنے پیغمبرؐ کا صدقا یا خدا — روضۂ اطہر کا صدقہ یا خدا
سُن محمدؐ مصطفٰے کا واسطا — ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا
جو کہ ہیں صدیقؓ اکبر باصفا — اور عمرؓ فاروق عادل بیریا
واسطے ان صاحبوں کے یا خدا — ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا
حضرتِ عثمانؓ سخی و باحیا — اور جنابِ مرتضٰےؓ شیر خدا
انکی خاطر قلعہ ٹوٹے کفر کا — ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

صدقہ اونکی چادرونکا یا خدا
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا
فاطمہؓ خاتون جنت کے لیے
زینبؓ و کلثومؓ حضرت کے لیے
سب پیمبر زادیوں کا واسطا
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

یا الٰہی کفر کی نکلے بلا

اور ہدایت کی ہوا ایسی چلا

ہم کہین سے یہ ندا آئے سدا

ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

ہم جن حضرات کا ہے نے لیا

جان و بیشک یہ ہے فتح خدا

اب بہ قوت یہ کفر کا ٹوٹا پڑا

ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

ان بزرگونکا طفیل اور واسطا

رد نہین کرنے کا مولا یہ دعا

مجھکو اوسکی ذات کا ہے آسرا

ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

دعا دوسری

از براے حضرت قرنی اُویس
رسم کفار یکا جادے تیس نہس

اب بہارین رسم سنت کی دکھا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

بوحنیفہ رض ہین امام با صفا
شافعی رض مالک رض و احمد رض باخدا

اور بروح جملہ اصحاب ہدا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

از طفیل حضرت پیران پیر
غوث اعظم اولیاؤنکے امیر

اور براے صالحین و اولیا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

مرشد کامل کا صدقہ یا خدا
غوث وقت و قطب عالم جو ہوا

اپنے اس ناچیز کی سُن لے دعا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

دے مجھے احیاء سنت کا ثواب
کچھ نہین پروا تجھے عالیجناب

سب تجھے آسان ہے میرے خدا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

مومنو مل کر سبھی آمین کہو
تم بھی مانگو یہ دعا مت چپ رہو

حق تعالی سب کی سنتا ہے دعا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

پھر بحق فاطمہ رض اور مرتضے رض
رد نہ کیجو یا خدا میری دعا

اب براتین جلد بیوہ کی چڑہا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

ہر طرح کی اونپہ پڑ جاوے بلا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
رانڈ کی شادی پہ جو طعنہ کرے	وہ بھی کافر یا خدا جلدی مرے
آگ دوزخ سے زبان اوسکی جلا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
شرع کے کامون پہ جو ٹھٹھا کرے	وہ بھی یارب کافرونسے ہو پرے
کالے سانپون سے زبان اوسکی ڈسا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
دین کی باتون مین جو ڈالے فسا[د]	وہ بھی ہو جاوے الٰہی نامراد
جلد اپنے کام کی پاوے سزا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
جو کہ بیوہ کا نکاح ہونے نہ دے	اوس شہر کو بھی خدا غارت کرے
کوڑھ ٹپکے اور پھرے اندھا ہوا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
اور نکاح کر تو تنکو یارب شاد کر	جان و مال اولاد سے آباد کر
اونکے اولادون سے گھر ڈیرے دے بسا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
جو کوئی اس کام مین کوشش کرے	اوسکا بھی دولت سے یارب گھر بھرے
کل مرادین اوسکی پوری ہون سدا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
یہ دعا یارب مری مقبول ہو	آمین آمین سب مسلمانو کہو

تو مانا بولنا اِنن مرتدون سے	مسلمانو جو ہو تم اعتقادی
مگر توبہ کرین وہ بات مانین	طوبو لو رہو مست پھر عنادی
نہین جنکا عمل ہووےگا اسپر	مسلمان نام کے جھوٹے لبادی
خدا ناراض اور اوسکا پیمبر	ہوے امت سے باہر وہ فسادی

تمام شد

رفع اشتباہ

اگر کوئی کہے کہ رسول خدا نے فرمایا ہے جو عورت ذات اور حسن والی رانڈ ہو جاوے اور یتیم بچے اوسکے پاس ہون پس مارے غم کے اوسکے چہرہ پر سیاہی آجاوے اور وہ یتیمونکی پرورش کرے یہانتک کہ جوان ہو جاوین یا مر جائین پس وہ عورت بہشت مین ایسی میرے قریب رہیگی جیسے کلمے کی اونگلی اور بیچ کی اونگلی پاس پاس ہے اس حدیث سے بڑا درجہ بیوہ

کا ثابت ہوا اور اس کتاب مین سوائے عذاب کے کہین بیوہ رہنے کا ثواب بیان نہین کیا تو آپ اس حدیث مین مطلق بیوہ رہنے کی فضیلت نہین ہے بلکہ یہین وہ بات کی قید ہے اول یہ کہ وہ بیوہ ایسی تنگی مین رہتی ہو کہ اوسکے چہرے پہ سیاہی آجاوے دوسرے یتیمونکی خدمت مین مشغول رہتی ہو اور جانے کہ نکاح کرنے سے یتیم بچے تباہ ہوجاوینگے تب اوس بیوہ کو نکاح نہ کرنا بہتر ہے لیکن ایسی بیوہ بہت کم ہوتی ہین

نکاح کرنے سے یتیمونکی بھی پرورش ہوجاوے تو اس صورت
مین وہ درجہ بھی نہ رہیگا بلکہ نکاح کرنے سے دونا ثواب ہوگا
ایک تو یتیمون کی پرورش دوسرے سہاگ کا درجہ ملنا اور
اوس حدیث مین فقط یتیمونکی پرورش کی وجہ سے ثواب
فرمایا اور سوا اسکے کوئی وجہ بیوہ رہنے کی فضیلت کی نہین ہے

اشتہار

جب یہ فتوا پہلے مرتبے مع کتاب تزویج الایامی کے چھپوانا شروع
کیا تو اوسی عرصے مین فقیر ناچیز کو سفر کا اتفاق ہوا سو کئی بیان
باقی رہگئے تھے پس اون مضامین کو داخل کرکے دوبارہ چھپوایا
اور نام بھی بدل دیا کہ بجاے تزویج الایامی کے رانڈونکی شادی
نام رکھا کہ معنی اوسکے یہی تھے چونکہ فقیر ناچیز کو اہل دیہات
ہریانے کی تفہیم منظور تھی لہذا لغت آوری اور شعر آرائی
مقصود نکرکے بول چال کتاب کی ہریانے کی زبان کے موافق

اور دل کی صفائی بہت ہوگی اور گمراہی اور شیطانی وسوسون سے خدا اوسکو محفوظ رکھے گا۔

ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ہدیتنا وہب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوہاب

ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین آمنوا ربنا انک رؤف رحیم

ترکیب خواندن اشعار مندرجۂ حلقۂ لوح جہت آسانی فہم عوام الناس

حدیث آیت سے کی رانڈونکی شادی — مسلمان خوش ہوئے سب نے دعا دی
کراوے جو کوئی رانڈونکی شادی — پیمبر نے اوسے جنت مین جادی
کسی ناچیز نے رانڈونکی شادی — یہ توڑا کفر کیا وہ رسے جہادی
ہوئی جب دہوم سے رانڈونکی شادی — مبارکباد کی سب نے ندا دی
مسلمانو کرو رانڈونکی شادی — ہوئی کتے سے یہ تم کو منادی
مبارک ہو جیو رانڈونکی شادی — خدا نے اپنی رحمت سے دکھادی
خدا کے واسطے رانڈونکی شادی — تمامی ہند مین ہمنے سنادی
کرینگے اب وہی رانڈونکی شادی — خدا ہوویگا جن لوگون کا ہادی

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ یہ کتاب موسوم بہ رانڈونکی شادی مؤلفہ حاجی الحرمین الشریفین حافظ القرآن متبع سنت نبوی مولوی عبد الرحیم صاحب دہلوی باہتمام راجی رحمۃ ربہ القوی قطب الدین احمد لکھنوی در مطبع نامی لکھنؤ

بار دوم ماہ نومبر در سنہ ۱۸۹۱ء حسن طبع یافت